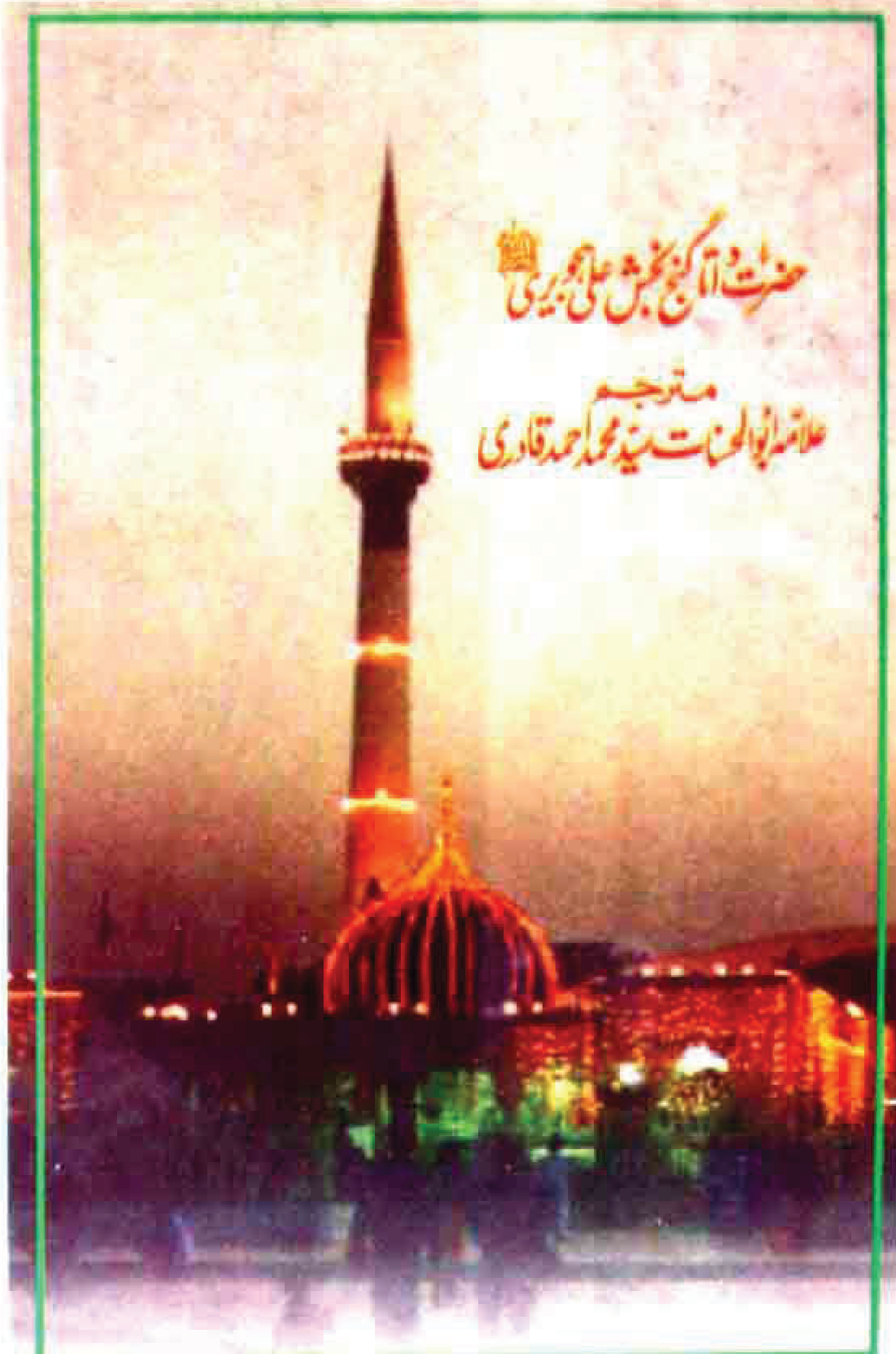
کشف المحجوب



ضیاء القرآن پبلی کیشنز ۔ لاہور

کلامُ المرغوُب

ترجمۂ

کشفُ المحجُوب

تصوف کی لازوال اور شہرۂ آفاق کتاب

تصنیفِ عظیم

ابوالحسن سید علی بن عثمان ھجویری قدس سرہ العزیز

مُترجِم

علامہ ابوالحسنات سید محمد احمد قادری رحمۃ اللہ علیہ

ضیاءُ القرآن پبلی کیشنز

لاہور۔ کراچی ۰ پاکستان

نام کتاب	کشف المحجوب
تصنیف عظیم	ابوالحسن سید علی بن عثمان ہجویری رحمۃ اللہ علیہ
مترجم	ابوالحسنات سید محمد احمد قادری
ناشر	ضیاء القرآن پبلی کیشنز، لاہور
تاریخ اشاعت	اپریل 2002ء
تعداد	ایک ہزار
کمپیوٹر کوڈ	1Z41
قیمت	-/150 روپے

ملنے کے پتے

ضیاء القرآن پبلی کیشنز

داتا دربار روڈ، لاہور۔ 7221953

9۔ الکریم مارکیٹ، اردو بازار، لاہور۔ 7225085-7247350

فیکس:۔ 042-7238010

14۔ انفال سنٹر، اردو بازار، کراچی

فون:۔ 021-2210212-2212011-2630411

e-mail:- zquran@brain.net.pk

Website:- www.ziaulquran.com

تیسرا باب

تصوّف

فصل

اللہ تعالیٰ جل مجدہٗ کا ارشاد ہے۔ وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِیْنَ یَمْشُوْنَ عَلَی الْاَرْضِ ھَوْنًا وَّاِذَا خَاطَبَھُمُ الْجَاھِلُوْنَ قَالُوْا سَلَامًا۔

یعنی خاص بندگانِ الٰہی وُہ ہیں جو زمین پر جھک کر چلتے ہیں اور جب جاہل انہیں چھیڑیں تو وہ بجائے جواب کے اُن سے کہہ دیتے ہیں کہ اچھا خوش رہو"

اور حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ مَنْ سَمِعَ صَوْتَ اَھْلِ التَّصَوُّفِ فَلَا یُؤْمِنُ عَلٰی دُعَائِھِمْ کُتِبَ عِنْدَ اللہِ مِنَ الْغَافِلِیْنَ۔ یعنی جس نے اہلِ تصوف کی آواز سُنی مگر اُن کی دعوت کو قبول نہ کیا۔ وہ اللہ کے نزدیک غافلوں میں لکھا گیا۔

دیگر یہ سمجھنا ضروری ہے کہ صوفی کون ہے اس لئے کہ لوگوں نے نام صوفی کی بہت سی تعریفیں بنا رکھی ہیں اور اس بحث میں بہت سی کتابیں بھی تالیف ہو چکی ہیں۔ ایک جماعت تو کہتی ہے کہ صوفی کو صوفی اس لئے کہا جاتا ہے کہ وہ کمبلی اوڑھتا ہے۔ ایک جماعت کہتی ہے کہ صوفی کو صوفی اس لئے کہا جاتا ہے کہ وہ بروز قیامت صفِ اوّل میں ہونگے۔ ایک گروہ اعتراف کرتا کہ صوفی وہ کہا جا سکتا ہے جو اصحابِ صفہ کے ساتھ محبت وولا کا رابطہ رکھے۔ ایک فرقہ کہنے لگا کہ صوفی ایک اسم ہے جو صفا سے مشتق ہے۔ یعنی جس کے اندر باہر صفائی ہے وہ صوفی کہلانے کا حق دار ہے۔ اگرچہ بلحاظ لطافت ان توجیہات میں بہت سے لطائف حاصل ہوسکتے ہیں لیکن آخری طبقہ کی تعریف کے اعتبار سے لغوی معنی اس کے علیحدہ ہی نکلیں گے۔

اگرچہ صفا بھی صفائی ہے۔ اور صفائی ہر پہلو سے اچھی ہے اور صفائی کی ضد کدورت ہے

اور یہ دونوں صفتیں صدیق اکبر رضی اللہ عنہ میں تھیں جن کا نام حضرت عبداللہ ابوبکر بن ابی قحافہ رضی اللہ عنہما ہے۔ اس لئے کہ صدیق اکبر ہی وہ ہستی ہے جسے امام اہل طریقت اور مقتدا اہل تصوف کہا جائے۔ اور یہی وہ پاک باطن تھے جن کا حال اختیار سے اس قدر صاف تھا کہ صحابہ کرام میں بھی آپ کی ہستی کا ہمسر کوئی نہ تھا۔

بوقت وفات قیامت آیات سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم تمام صحابہ کرام اُس عالی جناب گردوں رکاب کی جدائی سے اس قدر دل شکستہ تھے۔ کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے از خود رفتگی میں برہنہ تلوار کھینچ کر باآواز فرمادیا۔ خبردار جس نے کہا کہ حضور سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم انتقال فرما گئے ہیں۔ اس کا سر قلم کر دوں گا۔

حضرت افضل البشر بعد الانبیاء صدیق اکبر رضی اللہ عنہ باہر تشریف لائے اور بلند آواز سے فرمایا۔ اَلَا مَنْ عَبَدَ مُحَمَّدًا فَاِنَّ مُحَمَّدًا قَدْ مَاتَ وَمَنْ عَبَدَ رَبَّ مُحَمَّدٍ فَاِنَّهٗ حَیٌّ لَا یَمُوْتُ" خبردار رہو! جس نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو حی قدیم جان کر عبادت کی تو بیشک آں ہستہ پاک نے وجود عنصری سے پردہ فرمالیا۔ اور جو عابد الٰہی ہے وہ سن لے کہ وہ جل مجدہٗ حی قدیم ہے اُسے فنا نہیں۔

پھر حضرت صدیق رضی اللہ عنہ نے یہ آیت کریمہ تلاوت فرمائی وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ اَفَاِنْ مَّاتَ اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ

"ہمارے محبوب محمد صلی اللہ علیہ وسلم خدا نہیں بلکہ ہمارے رسول ہیں۔ ان سے پہلے جو رسول آئے وہ بھی دنیا سے تشریف لے جا چکے ہیں۔ تو کیا اگر یہ انتقال فرما جائیں یا شہید ہو جائیں تو تم اپنی پچھلی روش پر لوٹ جاؤ گے؟"

یعنی جو محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خدا مانتا ہے اُسے چاہیئے کہ سن لے کہ وہ تشریف لے گئے ہیں اور جو خدائے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا پوجنے والا ہے وہ جان لے کہ وہ ذات زندہ اور قدیم ہے گویا دوسرے الفاظ میں اپنی صفوۃ کا مظاہرہ فرمایا کہ تعلیم مصطفےٰ علیہ التحیۃ والثناء یہ ہے کہ سوا ذات باقی کے سب فانی ہیں۔ اور فانی سے وراء پوری ذات باقی ہے تو جس کا دل